'اھدنا الصراط المستقیم'

آیت کے الفاظ(مفردات) کے معنیٰ:

اھدنا: ھدایت

دو اعتراضات:

(۱) ایک مسٔلہ: اھدنا کے ترجمے میں اختلاف

اگر 'ثبتّ' لیں تو کیا مسٔلہ ہوگا:

یہ معنی ظاھر کے خلاف ہے۔

اگر اھدِ لیں تو کیا مسٔلہ ہو گا:

یعنی مسلمان جو دعا کر رہا ہے وہ صراط مستقیم پر نہیں ہے!

(۲) یہ آیت جبر[1] کے عقیدے کی تاعید کر رہی ہے

---

[1] **جبر: اشاعرہ کا عقیدہ**: جو کرتا ہے خدا کرتا ہے انسان کچھ نہیں کرتا ہے

۔قصہ: جب بہلول نے ابو حنیفہ کے اسی اعتراض پر اس پر مٹی کا ڈھیلا مار پھینکا، اور دربار میں کہا: میں نے نہیں مارا تمہارا ہی کہنا ہے کہ جو کرتا ہے خدا کرتا ہے

۔بطلان ایک جملے میں: جنت جہنم عبس ہو جائے گی

یا خدا ایسے عمل کی بناء پر جہنم میں ڈالے تو: ظلم ہو جائے گا اور خدا ظلم نہیں کرتا

نساء:۴۹ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلً 'ایک باریک دھاگے کے برابر بھی قیامت میں ظلم نہیں ہوگا'

ابراھیم ۴ :فَيُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ

'خدا جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہ'ے'

***دونوں اعتراضات کا جواب:**

مقدمہ: ہدایت کی دو قسمیں ہیں:

۱۔**تکوینی**: عالم کون و مکان میں کسی مادّے کو اس کے کمال تک پہنچانا

۲۔**تشریعی**: اللہ کا ہمیں راستہ دکھانا

اس کی بھی دو قسمیں ہیں:

ا۔**عامّہ**:ایک عمومی ہدایت جو مساوی طور پر سب لوگوں کو دی: جس میں ہر دین کا انسان شامل ہے

- یہ عدل الہٰی کا تقاضہ ہے

کیونکہ خدا نے سب کو خلق کیا اس کا ایک دین ہے جس پر عمل کرتے ہوئے چاہتاہے انسان کمال تک پہنچے

تو عدل کا تقاضہ ہے یہ والی ہدایت مہیہ کرے ہر کسی کو

ورنہ قیامت کے دن عقاب نہیں کیا جا سکتا مخلوق کو

ب۔**خاصہ**: جو خاص لوگوں کو حاصل ہو

بقرہ:۲۷۲: لَّيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

'اے رسول ان کی ہدایت تمھارے اوپر نہیں ہے خدا جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے'

عنکبوت ۶۹: وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

'اور جو لوگ ہماری راہ میں جہاد کرتے ہیں ہم ان کو ہدایت دیں گے ہمارے ۲

مثال: اسکول میں ہر کلاس پاس کرنے پر اگلی کلاس میں داخلہ ہوتا ہے

پہلی کلاس ہدایت عمومی ہے: یہ opportunity سب کے لئے ہے

یہاں پر ایک angle سے سٹوڈنٹ کی محنت کو مد نظر رکھا گیا

اور دوسری طرف principal کی مرضی ہے چاہے تو کسی double promotion دے اور کسی کو نہ بھی دے

البتہ اگر عادل ہوا تو اسے دے گا جو اھل ہو: محنتی اور ذحین ہو

بس اسی طرح ایک ہدائت عمومی: انبیاء قران احادیث کو سب کے لئے مشترک رکھا

لیکن کچھ ہداہتیں خصوصی رکھیں

ھدایت خصوصی کی مثال:

مثلا ایک مجلس منعقد ہوئی:

مجلس میں جانے کا چانس سب کو تھا یہ عمومی ہدایت

اگر اس میں کوئی گیا تو : سننے کے بعد ہدایت حاصل کی تو یہ خصوصی ہدایت (اسے ہی ہم توفیق بھی کہتے ہیں)

پس: خدا کی راہ پر عمل کرنے سے مزید توفیقات : ہدایت خاصہ

صحیح ہے اس کی مرضی ہے جسے دینا چاہے لیکن اھلیت رکھنے والے کو عطا کرتا ہے

یوں اشکالات حل ہو گئ

جبر والا مسئلہ حل ہوگیا:

ہم جماعت دو دوست : جس کو promote نہیں کیا: وہ یہ نہیں کہ سکتا کہ پرنسپل نے نہیں کیا اس میں میری کیا خطا!

بلکہ یہ اس وجہ سے کہ اس نے محنت نہیں کی

ترجمے میں اشکال کا جواب (اھدِیا ثبت؟)[2]

قران کی ان دو آیات سے سمجھ آتا ہے ہدایت خصوصی اور عمومی ہوتی ہے

اور ہدایت (خصوصی) کی کوئی انتہاء نہین ہے کیونکہ اس ہدایت کیے کمال پر اھل بیت (علیہم السلام) ہیں جن تک پہنچنا ممکن نہیں ہے،

پس ہر مؤمن ہر آن ہدایت کا محتاج ہے

ابھی اگر میں مرحلہ ا پر ہوں تو مجھے ۲تک جانے کی اگر ۲ تو ۳تک جانے کی (الخ) ضرورت ہے

صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم والالضالین---

صفت: مستقیم راستے کی خصوصیت بیان کی جا رہی ہے:

'ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے اپنی نعمتیں نازل کی اور

جن پر کی ان پر نہ تیرا غضب ہے نہ وہ گمراہ افراد ہیں'

ضمنی گفتگو: خدا کے غضب سے کیا مراد ہے

غضب کا تعلّق انسان کے نفس سے ہے

ہم غضب میں آتے ہیں تو سزا دیتے، کسی سے خوش تو انعام دیتے ہیں

---

[2] **ملاحظہ**: صراط مستقیم کا جو ترجمہ کیا جا رہا ہے: راستہ

یہ بلکل ہو بہو road والا راستہ مراد نہیں یعنی ہدایتِ حسّی نہیں بلکہ سمجھانے کے لئیے کہا گیا

(جیسے کہتے ہیں علی شیر کی طرح ہے (علی کالاسد) مراد ہوتی ہے شجاعت مین مشترک ہیں نہ کے پنجے بال سب)

خدا تو نفس کا مالک نہیں ہے پس خدا کے غضب سے مراد ہماری طرح نفسانی کیفیت نہیں بلکہ

خدا کسی سے محبت کرتا ہے: یعنی انعام دیتا ہے

کسی پر غضبناک ہوتا ہے:سے مراد ہے وہ مستحق عذاب بن گیا ہے

الذین انعمت علیھم کون ہیں:

جواب: انبیا اور ائمہ (علیہم السلام)

سورہ حمد کے ۲ حصے:

روایت:خدا نے سورہ حمد کو ۲ میں تقسیم کیا،

ایک خدا سے ایک بندے سے مخصوص ہے،

جب بندا کہتا ہے الحمد للہ رب ....الدین

خدا کہتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی ہے

جب کہتا ہے .....الضالین:

خدا کہتا ہے: یہ حصہ میرے بندے کا ہے اور اس کے لئے وہ عطا کروں گا جو وہ سوال کر رہا ہے

استفادہ: جب کہتے ہیں:صرف تیری یہ عبادت اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں:

یعنی اس مرحلے تک پہنچ گیا آگے کی توفیق تو دے

پس عبادات کے بعد توفیق کا سوال ہو رہا ہے

گویا ۳ راستوں یا لوگوں کی طرف اس میں اشارہ کیا گیا ہے

۱۔ جس پر خدا کی نعمت ہے

۲۔جس پر خدا کا غضب ((مغضوب: جس پر خدا کا قہر یا سزا ہو)

۳۔گمراہ لوگ

ایک سوال: کیا گمراہ پر خدا کا عذاب نہیں؟

شیخ طوسی،علامہ طبرسی نے بیان کیا: ۲ عنوان صرف اس لئے بیان کئے علامت کے طور پر تاکہ دو گروہ میں فرق کر سکیں

ضالین: پر بھی خدا کا غضب ہے

مغضوب علیھم اور ضالّین کون ہیں

روایات کثیرہ ہیں: ضالین یہودی، عیسائی ؟ ہیں

کچھ روایات:

۱۔ من لا یحضرہ الفقیہ۔ شیخ صدوق ۔امام رضا (علیہ السلام):

اھدنا الصراط المستقیم:خدایا اپنے دین کی طرف رہنمائی کر اپنی رسی کو تھامنے کی طرف رہنمائی کر، اپنی معرفت میں زیادتی عطا کر

ملاحظہ: زیادتی (ہیچ سے نہیں بلکہ ایک مرحلے سے اگلے مرحلے تک جانے کی ہدایت)

دو صراط کا تذکرہ:

۲۔ سعدان بن مسلم نے ٦ امام (علیہ السلام) سے صراط کے بارے میں سوال کیا تو جواب دیا گیا:

جو بال سے زیادہ باریک تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہے

اس میں گزرنے والوں کی مختلف کیفیتیں ہونگی

۱۔ بعض براق (سواری جس پر میراج صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم)کی طرح گزریں گے

۲۔ بعض تیز گھوڑے کی طرح گزریں گے

۳۔ بعض لوگ رینگتے ہوےء گزریں گے

۴۔ بعض آہستہ آہستہ پھسل رہے ہونگے یہاں تک کہ آگ انہیں لے لے گی اور صراط انہیں چھوڑ دے گا

۳۔ چھٹے امام (علیہ السلام) سے مفضل بن عمرؒ نے صراط کے بارے میں سوال کیا:

ھو الطریق الی معرفۃ اللہ: یہ اللہ کی معرفت کا راستہ ہے

اور ۲ صراط ہیں:

۱۔ آخرت میں صراط اور ۲۔ دنیا میں

دنیا میں ایک صراط امام معصوم ہیں جس کی اطاعت خدا نے واجب کی ہے

جس نے اسے دنیا میں پہچان لیا اور ہدایت کے مطابق اطاعت

وہ آخرت میں صراط مستقیم سے پار ہو جائے گا

اور اسے اگر نہ پہچانا اور نہ قبول کیا تو آکرت میں قدم ڈگمگائیں گے اور جہنم میں گر جائے گا

ملاحظہ: صراط کے مصادیق:

صراط کی مثال ہیں: قران، معرفت خدا ، امام، الخ ،

امام انہی مصادیق سے ایک مصداق ہے،

لیکن امام کو صراط سے تعبیر کرنے کا مقصد کسی ایک خاص نقطے کو بیان کرنا ہے

۴۔ نحن صراط المستقیم: ہم صراط مستقیم ہیں

(یہاں بھی امام کو صراط مستقیم بیان کیا گیا)